

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

(ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) تمہارا (آنے کا) بنیادی مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم

إِلَىٰ قَوْمٍ مَّجْرُمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

مجرم قوم (یعنی قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر پیلے کنکر

طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةٍ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٣﴾ فَأَخْرَجْنَا

برسائیں۔ وہ پتھر جن پر) حد سے گزر جانے والوں کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگا دیا گیا ہے۔ پھر ہم نے ہر اُس

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

شخص کو (قوم لوط کی بستی سے) باہر نکال دیا جو اس میں اہل ایمان میں سے تھا۔ سو ہم نے اُس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ

گھر) نہیں پایا (اس میں حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی دو صاحبزادیاں تھیں) اور ہم نے اُس (بستی) میں اُن لوگوں کیلئے (عبرت کی) ایک

الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں (بھی نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں فرعون کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

طرف واضح دلیل دے کر بھیجا۔ تو اُس نے اپنے اراکین سلطنت سمیت رُوگردانی کی اور کہنے لگا: (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾

پھر ہم نے اُسے اور اسکے لشکر کو (عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور اُن (سب) کو دریا میں غرق کر دیا اور وہ تھائی قابلِ ملامت کام کر نیوالا اور

فِي عَادٍ إِذْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحُ الْعَقِيمُ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ

(قوم) عاد (کی ہلاکت) میں بھی (نشانی) ہے جبکہ ہم نے اُن پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر بھی

مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ

گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔ اور (قوم) ثمود (کی ہلاکت) میں بھی